266-نماز میں سستی کرنے والے کو نصیحت

سوال

میرا ایک دوست ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ نماز کو پسند کرتا ہے، لیکن وہ نماز پابندی کے ساتھ ادا نہیں کرتا، بلکہ بعض اوقات لمبی مدت تک نماز ادا ہی نہیں کرتا، اور نہ ہی میری نصیحت سنتا ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کا دوست صحیح اور سلیم العقل ہے تو پھر اس کے متعلق آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب عبث اور غلط ہے، اور وہ نماز کو پسند نہیں کرتا اور اسے حقیر سمجھتا ہے، کیونکہ اگر وہ اپنے دعوی میں سچا ہوتا اور اسے نماز سے محبت ہوتی تو وہ نماز ضرور ادا کرتا.

اور اس کا نماز سے محبت کا دعوی بھی جھوٹا اور غیر صحیح ہے، کیونکہ اگر اس کا دعوی صحیح ہوتا تو وہ نماز کے لیے جاتا، نماز میں سستی اور کوتاہی کرنے والے اس شخص کو یہ وعید سنانی چاہیے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

{اور پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کردی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے، چنانچہ وہ عنقریب جہنم میں ڈالیں جائینگے}. مریم (59).

اور وہ بالکل نماز ترک کرنے کی بنا پر کافر ہوگا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہمارے اور ان کے مابین عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) یہ حدیث صحیح ہے.

اور ایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"آدمی اور شرک و کفر کے مابین نماز کا ترک کرنا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (82).

اس شخص کا نہ تو ذبح کیا ہوا گوشت کھایا جائیگا، اور نہ وہ کسی مسلمان لڑکی سے شادی کرسکتا ہے، اور نہ ہی وہ اپنے کسی قریبی مسلمان رشتہ دار کا وارث بن سکتا ہے، اور نہ ہی وہ مکہ میں داخل ہوسکتا ہے، اور جب وہ مرجائے تو اسے نہ تو غسل دیا جائیگا اور نہ ہی کفن، اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائيگی، اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہوگا، بلکہ اس کا مال مسلمانوں کے لیے مال فئی ہے.

اور آپ کو اسے نصیحت کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے، اور اسے اس عظیم جرم کی سزا اور اللہ تعالی کے عذاب کی یاددہانی کراتے رہیں.

اور اگر وہ حجت اور دلیل قائم ہوجانے کے بعد بھی اعراض کرتا ہے تو پھر آپ کے لیے اس سے بائیکاٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو آپ کی بات قبول کرے تاکہ آپ اس کے ساتھ اللہ تعالی کے دین کی دعوت میں وقت صرف کرسکیں.

واللہ اعلم.